بسم اللہ الرحمن الرحیم

تشہد میں انگلی کا حلقہ بنانا اور اشارہ کرنا سنتِ مؤکدہ ہے یا غیر مؤکدہ؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

تشہد میں انگلی کا حلقہ بنانا اور اشارہ کرنا سنت مؤکدہ ہے یا غیر مؤکدہ؟

جواب

یہ سنت غیر مؤکدہ ہے۔

ردالمحتار میں ہے:

"وفی المحیط أنھا سنة، یرفعھا عند النفی ویضعھا عند الاثبات، وھو قول أبی حنیفة ومحمد، وکثرت بہ الآثار والاخبار فالعمل بہ أولی اھ۔ فھو صریح فی أن المفتی بہ ھو الاشارۃ بالمسبحة مع عقد الأصابع علی الکیفیة المذکورۃ لا مع بسطھا فانہ لا اشارۃ مع البسط عندنا، ولذا قال فی منیة المصلی: فان أشار یعقد الخنصر والبنصر ویحلق الوسطی بالابھام ویقیم السبابة"

یعنی محیط میں ہے کہ ایسا کرنا سنت ہے، نفی (یعنی لاالٰہ) پر انگلی اٹھائے اور اثبات (یعنی الا اللہ) پر رکھ دے، یہی امام اعظم ابو حنیفہ اور امام محمد رحمۃ اللہ علیہما کا قول ہے، اسی پر کثیر احادیث و آثار ہیں، لہٰذا اسی پر عمل اَولیٰ ہے۔ تو یہ اس بات میں صریح ہے کہ مفتی بہ قول یہ ہے کہ باقی انگلیوں کو بیان کردہ کیفیت کے مطابق بند کرکے شہادت کی انگلی سے اشارہ کرے، نہ کہ پھیلا کر اس لئے کہ ہمارے نزدیک ہاتھ پھیلا کر اشارہ کرنا نہیں ہے، اسی وجہ سے منیۃ المصلی میں کہا: اگر اشارہ کرے تو چھوٹی اور اس کے ساتھ والی انگلی کو بند کرے، درمیان والی انگلی کا انگوٹھے سے حلقہ بنائے اور شہادت کی انگلی اٹھائے۔" (ردالمحتار مع الدرالمختار، جلد2، صفحہ 266، دارالمعرفۃ، بیروت)

درمختار میں ہے:

"وفی العینی عن التحفة: الأصح أنھا مستحبة۔ وفی المحیط سنة"

یعنی عینی میں بحوالہ تحفہ ہے کہ یہ مستحب ہے اور محیط میں ہے کہ سنت ہے۔"

اس کے تحت ردالمحتار میں ہے :

”(قولہ وفی المحیط سنۃ) یمکن التوفیق بأنہا غیر مؤکدۃ“

یعنی مصنف کا قول : محیط میں ہے کہ سنت ہے ۔ دونوں اقوال میں یوں تطبیق ممکن ہے کہ اشارہ کرنا سنتِ غیر مؤکدہ ہے ۔ (الدرالمختار وردالمحتار، جلد2، صفحہ268، دارالمعرفۃ، بیروت)

واللہ اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم

مجیب : مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتویٰ نمبر : Web-2345

27 محرم الحرام 1447ھ/23 جولائی 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net